سوال

(379) حاملہ عورت سلس البول میں بتلاہو توکیا نماز ترک کردے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک حاملہ عورت کے حمل کا یہ نواں مہینہ ہے لیکن ہر وقت اس کا پیشاب جاری رہتا ہے جس کی وجہ سے وہ حمل کے اس آخری مہینہ میں نماز پڑھنے سے رک گئی ہے کیا یہ عورت نماز ترک کر سکتی ہے؟ اسے کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مذکور عورت یا اس جیسی عورتوں کو نماز چھوڑنی نہیں چاہیے بلکہ واجب یہ ہے کہ وہ حسب حال ہی میں نماز ادا کرلیں یہ مستحاضہ کی طرح ہر نماز کےلئے اس کے وقت میں وضو کریں اور روئی وغیرہ کے ساتھ جس قدر پیشاب سے بچ سکتے ہوں بچیں۔ اور نماز کو اس کے وقت پر ادا کریں۔ وقت میں نوافل پڑھن کی بھی اجازت ہے یہ عورت مستحاضہ کی طرح ظہر وعصر مغرب وعشاء کی نمازوں کو جمع کرکے بھی ادا کر سکتی ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ... ١٦ سورة التغابن

''سوجہاں تک ہوسکے اللہ سے ڈرو۔''

اس عورت نے جس قدر نمازیں چھوڑی ہیں۔ ان کی قضاء دینا ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ بھی کرنی چاہیے۔ کہ جو کوتاہی ہوئی اس پر ندامت کا اظہار کیا جائے اور یہ عزم کیا جائے کہ آئندہ ایسی کوئی کوتاہی نہیں کی جائےگی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ... ٣١ سورة النور

''اور مومنو! سب اللہ کے آگے توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ۔'' (شیخ ابن بازؒ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر352

محدث فتویٰ